



منی بجٹ، عوام روپیٹ کے منتظر

وفاقی کابینہ کی جانب سے ایک کھرب روپے سے زائد کا اضافی ریونیو حاصل کرنے کے لیے جمعرات کوروال مالی سال 19-2018 کے لیے نظر ثانی شدہ وفاقی بجٹ اور ایف بی آر کی جانب سے تیار کردہ اسٹریجی پیپر 19-2018 کی وفاقی کابینہ سے منظوری دیے جانے کا امکان ہے۔ دریں اتنا وزیر اعظم عمران خان کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کا اہم اجلاس جمعرات کو طلب کیا گیا، اجلاس میں تو نکاتی ایجنڈا، موجودہ معاشی اور اقتصادی صورت حال اور کئی وزراؤں اور مکملوں کے حوالہ سے اہم فحیلے ہوتے۔ دریں اتنا نظر ثانی بجٹ کو معاشی ماہرین اور اپوزیشن حلقوں نے عوام کے لیے مہنگائی بم قرار دیا ہے، دوسری جانب یہ انداز نظر بھی درست ہو گا کہ معاشی مضرات کے حوالہ سے پرمیڈ اور توقعات سے نہال عوام کے لیے نئی حکومت کی طرف سے یہ اس کی معاشی ترجیحات کا اہندازی ہے جس کے مضرات خود حکومت، عوام اور ووڑز کے لیے لمحہ فکر یہ ثابت ہو سکتے ہیں، مگر عملیت پسندانہ تناظر میں منی بجٹ ایک دھنکے سے کم نہیں، کیونکہ نئی حکومت سے لوگ معاشی ثمرات جلد ملنے کی قوی امید رکھتے ہیں جو ان کا حق بھی ہے۔ تحریک انصاف نے اپنے منشور میں جن عالی شان منصوبوں اور غیر معمولی تبدیلوں کی سوچ عوامی حلقوں اور اپنے ووڑز میں پیدا کی ہے وہ حکومت سے اگر محروم سے کم کسی بات پر تیار نہیں ہو سکیں گے تب بھی وہ معاشی اشیائیں کو یا پچھلی حکومتوں کے طور طریقوں سے قطعی مطمئن نہیں ہو گے چنانچہ منی بجٹ رولر کو سترنہ بننے بلکہ عوام کو بہر طور روپیٹ ملتا چاہیے جب کہ پیدا شدہ ذہنی کیفیت میں منی بجٹ یا معاشی مصائب میں اضافہ کرنے والے اقدامات سے گریز صائب مشورہ ہو گا، حکومتی اقتصادی، مالیاتی اور معاشی پالیسیاں عوام کی امیدوں سے مطابقت رکھیں گی تو ان کے ثابت اشارات بھی جلد نظر آئیں گے، جیسا کہ پی ٹی آئی کے ایک رہنمایا کہنا ہے کہ معاشی پالیسیوں کے متانج ڈیڑھ سال میں تظر آئیں گے۔ ذرائع کے مطابق اس نظر ثانی شدہ بجٹ میں تجوہ ادار اتفاقی نیکس دہندگان کے لیے قابل نیکس آمدی کی حد 12 لاکھ روپے سے کم کر کے 8 لاکھ روپے کیے جانے اور سگریٹ سمیت 1300 سے زائد را آمدی لگزدی اشیاء مہنگی کیے جانے کا امکان ہے جس کے لیے ان اشیا پر ریگولیٹری ڈیوٹی کی شرح میں 5 فیصد اضافہ کیے جانے کی توقع ہے جب کہ پی ایس ڈی پی کے تحت ترقیتی بجٹ میں 3 کھرب روپے سے زائد کی کٹوں کا بھی امکان ہے، اس کے علاوہ بجٹ خسارے سمیت دیگر بجٹ اہداف میں بھی ترا میم کی تجاویز ہیں، وفاقی کابینہ کی منظوری کے بعد فناں ترمیمی ایکٹ 2018 پارلیمنٹ کے آیدہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پہلے یہ ترمیمی فناں بل جمعے کو پارلیمنٹ کے مشترک اجلاس میں پیش کیا جانا تھا تاہم اب چونکہ پارلیمنٹ کا مشترک اجلاس پیر تک کے لیے موخر کر دیا گیا ہے اس لیے توقع ہے کہ اب یہ بل پیر کو ہونے والے پارلیمنٹ کے مشترک اجلاس میں پیش کیا جائے گا جب کہ فناں ترمیمی بل میں پچھلی حکومت کی جانب سے دی جانے والی ایک کھرب روپے کی نیکس چھوٹ و مراعات میں روپوڈل کرنے کی تجاویز دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ نظر ثانی شدہ بجٹ میں وہی، پیک شدہ فلیور ڈوودھ، مکھن، شہد، وے پاؤڈر، پولٹری، آٹا، میدا، خشک میوه جات، پھل، چھالیہ، کاربن ڈائی آسائیڈ، ایلو موٹیم، پینٹس، وارنیش، پرفیوئر، سرخی پاؤڈر زوڈیگر میک اپ کاسامان، پری شیوو آفر شیوونگ سامان، صابن، واش نیکن، سینک، باتھ ٹب سمیت دیگر سینٹری کے سامان، ریزرزر، پچھے، الیکٹریک اون، ہیٹر ڈرائیور، لائن ٹیلی فون سیٹ، ایل سی ڈی، ایل ای ڈی، انرجی سیوونگ لیکن، منی وین، فور باتی فور گاڑیاں، استعمال شدہ پرانی کاریں اور بچوں کے ڈائپرز سمیت 1300 کے قریب اشیا کی در آمد پر عائد ریگولیٹری ڈیوٹی کی شرح میں 5 فیصد اضافہ کیے جانے کا امکان ہے۔ منی بجٹ میں بے شمار در آمدی اشیاء مہنگی ہو گئی، تجوہ ادار طبقہ مزید پستا چلا جائیگا، پی ایس ڈی پی میں 3 کھرب روپے کے لگ بھگ مالیت کی غیر منظور شدہ ترقیاتی سکیمیں بھی ختم کیے جانے اور نظر ثانی شدہ بجٹ میں بجٹ خسارہ، جی ڈی ڈی پی سمیت دیگر بجٹ اہداف پر نظر ثانی کا بھی امکان ہے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے مجوزہ منی بجٹ میں سب سے زیادہ روپوڈل اکٹم نیکس کے حوالے سے کیا جا رہا ہے۔

پی ٹی آئی حکومت کے معاشی پالیسی سازوں کے لیے معاشی چیلنجز بلاشبہ بے پناہ ہیں، وسائل کے فنڈ ان یا بے بس کر دینے والے معاملات کی کوئی گفتگی نہیں، مسائل کا ایک پھیلا ہوا میدان ہے اب ضرورت ایسے معاشی اقدامات کی ہے جو عوام دوست ہوں، حکومت کو منصوبوں کے قابل عمل ہونے کا یقین ہو، کوئی یوٹر نہ لیا جائے، جو فحیلے ہوں ان پر مکمل سیاسی و اقتصادی اختیار کے طور پر خاتمہ قدمی و کھاتی جائے۔ وقت اب خوشنما وعدوں کا نہیں رہا، حکومت ڈلیور کرے تو معاشی ترقی ہو گی۔ وفاقی حکومت کی جانب سے چین پاکستان اقتصادی راہداری منصوبے (سی پیک) کا جائزہ اجلاس بلا یا گیا، جب کہ دفتر خارجہ نے سی پیک نظر ثانی تاثر کو مسترد کر دیا۔ حکومت گیس کی قیمتیوں میں اضافہ کا فیصلہ موخر کر چکی ہے، گورنر پنجاب چوہدری سرورنے چیمپر آف کامر س ایڈنڈ افڈسٹری کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سابق حکومت کے درآمدات میں بہت بڑا خلا پیدا کر دینے سے ملکی معیشت پر برے اثرات پڑے ہیں، اور ہر نیپر اتنے بھلی مہنگی کرنے کی سری پاور ڈویژن کو اسال کر دی ہے۔ بہر حال کئی اہم اور جرات مندانہ فیصلوں کی قوم منتظر ہے۔ معیشت کے استحکام اور عوام کو روپیٹ دلانے کے لیے حکومت کو آخری حد تک جانا ہو گا۔